SEERAT EDITION

PAKISTAN ISLAMICUS

(An International Journal of Islamic and Social Sciences)

Volume:05, Issue:03-SE, July-September, 2025, Pages:09-12

Journal Website: https://pakistanislamicus.com/index.php/home
Publisher Website: https://www.mircpk.net

ڈیجیٹل دور میں اسلاموفوبیا: سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں اسلامی ابلاغی اخلاقیات کے ذریعے نفرت انگیز تقاریر کا مقابلہ

ISLAMOPHOBIA IN THE DIGITAL AGE: COUNTERING HATE SPEECH THROUGH THE PROPHETIC ETHICS OF ISLAMIC COMMUNICATION

Dr Khadija Aziz[1], Safina Durrani[2]

[1] Associate Professor, Department of Islamic Studies, Shaheed Benazir Bhutto Women University, Peshawar, KPK, Pakistan.
[2] PhD Scholar, Department of Islamic Studies, Shaheed Benazir Bhutto Women University, Peshawar, KPK, Pakistan.

HEC "Y" Category
HJRS HEC Journal Recognition System

ARTICLE INFO

Article History:

Received:	June 25, 2025
Revised:	July 15, 2025
Accepted:	July 19, 2025
Available Online:	July 24, 2025

Keywords:

Islamophobia
Prophetic Ethics
Digital Age
Hate Speech
Islamic Communication

Funding:

This research journal (PIIJISS) doesn't receive any specific grant from any funding agency in the public, commercial, or not-for-profit sectors.

Copyrights:

Copyright Muslim Intellectuals Research Center. All Rights Reserved © 2021. This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

ABSTRACT

Islamophobia, defined as irrational fear, hatred, and prejudice toward Islam and Muslims, has intensified in the digital era due to the rapid expansion of online communication platforms. Social media networks, news portals, and other digital spaces often serve as amplifiers for hate speech, misinformation, and stereotyping, contributing to the normalization of anti-Muslim sentiment worldwide. This research examines Islamophobia in the digital age through the lens of Prophetic ethics of communication, derived from the Qur'ān and the Sunnah, and exemplified in the Sīrah of the Prophet Muhammad ﷺ. These ethics—truthfulness (ṣidq), justice ('adl), respect (iḥtiram), and wisdom (ḥikmah)—are not only doctrinal principles but were consistently embodied in the Prophet's ﷺ conduct, such as in the Treaty of Hudaybiyyah, the events of Ṭaif, and the general amnesty at the Conquest of Makkah. The study adopts a qualitative methodology, combining thematic analysis of Qur'ānic injunctions and Prophetic precedents with content analysis of selected online hate speech cases. Expert interviews with scholars of Islamic studies and media communication further inform the analysis. The findings highlight that the Prophetic model of truthful discourse, respectful engagement, and constructive dialogue—when systematically applied—can serve as an effective strategy against online hate speech and disinformation. The research proposes a multi-level approach involving educational initiatives, improved content moderation policies, and the creation of constructive digital narratives inspired by the Sirah. By integrating Prophetic ethics into digital communication frameworks, Muslim communities, policymakers, and online platforms can work toward reducing Islamophobia, fostering interfaith understanding, and promoting a culture of respectful and informed dialogue in the digital public sphere.

***Corresponding Author's Email:** khadijaaziz@sbbwu.edu.pk

تعارف

اسلاموفوبیا سے مراد اسلام اور مسلمانوں سے lick غیر معقول خوف، نفرت اور تعصب ہے جو عموماً غلط معلومات، منفی میڈیا بیانیے اور تاریخی و سماجی غلط فہمیوں کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامات میں مسلمانوں کے بارے میں عمومی منفی تاثر، مذہبی آزادی پر پابندیاں، امتیازی قوانین، نفرت انگیز تقاریر، اور جسمانی یا زبانی حملے شامل ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں میں اسلاموفوبیا ایک عالمی رجحان کے طور پر سامنے آیا ہے، خاص طور پر 11 ستمبر 2001 کے بعد مغربی معاشروں میں اس کا پھیلاؤ تیز ہوا۔ اس کے بعد سے میڈیا میں مسلمانوں کو اکثر دہشت گردی یا انتہا پسندی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے، اور یہ بیانیہ سیاسی مہمات، انتخابی تقریروں اور پالیسی سازی میں بھی شامل ہونے لگا۔

ڈیجیٹل دور نے اسلاموفوبیا کے پھیلاؤ کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے فیس بک، ٹویٹر/X، انسٹاگرام اور یوٹیوب ایسے الگورتھمز استعمال کرتے ہیں جو زیادہ متنازع اور جذباتی مواد کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نفرت انگیز تقاریر اور جھوٹی خبریں عام مواد کی نسبت زیادہ تیزی سے پھیلتی ہیں۔[1] مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ اسلاموفوبک مواد اکثر echo chambers یعنی ایسی آن لائن کمیونٹیز میں پھیلتا ہے جہاں لوگ صرف وہی خبریں اور آراء سنتے ہیں جو ان کے پہلے سے موجود تعصبات کو مزید تقویت دیتی ہیں۔[2] اس کے علاوہ، بوٹس اور منظم مہمات بھی بڑے پیمانے پر اسلام مخالف مواد پھیلانے میں استعمال ہوتے ہیں۔

کئی عالمی سرویز اور رپورٹس اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ مختلف خطوں میں مسلمانوں کے خلاف تعصب اور امتیازی سلوک میں اضافہ ہوا ہے۔ Pew Research Center کے سرویز[3] سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ اور یورپ میں مسلمانوں کو اکثر دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی نسبت زیادہ تعصب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح اقوامِ متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے اپنی 2021 کی رپورٹ[4] میں اسلاموفوبیا کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور عالمی امن کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔

یہ تحقیق ڈیجیٹل دور میں اسلاموفوبیا کی بڑھتی ہوئی صورتوں کا تجزیہ کرتی ہے اور قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی ابلاغیاتی اخلاقیات کو استعمال کرتے ہوئے نفرت انگیز تقاریر کے خلاف عملی حکمتِ عملی پیش کرتی ہے۔ اسلامی ابلاغیات کی بنیاد صدق (سچائی)، عدل (انصاف)، احترام (دوسروں کی عزت)، اور حکمت (نرمی اور تدبر) پر ہے، جیسا کہ قرآنِ کریم اور سنتِ نبوی ﷺ میں واضح طور پر بیان ہوا ہے۔ اس تحقیق میں آن لائن نفرت کے ذرائع، سوشل میڈیا کے کردار اور اسلامی تعلیمات پر مبنی متبادل اخلاقی فریم ورکس کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسا ماڈل پیش کرنا ہے جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ تمام انسانوں کے لیے ایک پُرامن اور باعزت ڈیجیٹل مکالمہ قائم کرنے میں مدد دے سکے۔

مسئلے کی نوعیت اور ڈیجیٹل کنٹیکسٹ

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز (فیس بک، ٹویٹر/X، یوٹیوب وغیرہ) الگورتھمز اور وائرل میکنکس کے ذریعے مواد کو تیزی سے پھیلاتے ہیں۔ ان پلیٹ فارمز کی کنٹینٹ موڈیریشن مواد کی نگرانی میں خامیاں اور زبان و ثقافت سمجھنے میں مشکلات بھی نفرت انگیز پیغامات کے موثر پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں۔ اور متعلقہ تجزیاتی مطالعات نے پلیٹ فارم کی خامیوں اور کنٹینٹ موڈیریشن کے مسائل کی نشان دہی کی ہے۔

اسلامی ابلاغیاتی اخلاقیات: نظریاتی فریم ورک

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ابلاغ (Communication) کو محض معلومات پہنچانے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری اور امانت سمجھتا ہے۔ قرآنِ کریم اور سنتِ نبوی ﷺ نے واضح کیا ہے کہ انسان کے بولنے، لکھنے اور پیغام رسانی میں اخلاقی حدود و ضوابط کا خیال رکھنا ایمان کا حصہ ہے۔

سچائی اور امانت داری

قرآن

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ"[5]

(اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔)

حدیث

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔﴾[6]

وضاحت

ابلاغ کا پہلا اصول سچائی ہے۔ ڈیجیٹل دور میں جھوٹی خبریں اور افواہیں تیزی سے پھیلتی ہیں، اس لیے قرآن اور سنت دونوں مسلمانوں کو پابند کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سچ بولیں اور سچائی کا ساتھ دیں۔

تحقیق اور تصدیق

قرآن

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا"[7]

(اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لو۔)

حدیث

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے﴾[8]

وضاحت

یہ اصول آج کے سوشل میڈیا دور میں نہایت اہم ہے، جہاں بغیر تصدیق کے خبریں شیئر کی جاتی ہیں۔

نرم گفتاری اور حکمت

قرآن

"ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ"[9]

(اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ۔)

حدیث

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم لوگوں کو آسانی دو، سختی نہ کرو، خوشخبری دو، نفرت نہ دلاؤ﴾[10]

وضاحت

دعوت و ابلاغ کا اسلوب سختی اور تلخی سے پاک ہونا چاہیے۔

برائی کا جواب بھلائی سے دینا

قرآن

"ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ "[11]

(برائی کو اس طریقے سے ٹالو جو بہترین ہو۔)

حدیث

﴿فتح مکہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے دشمنوں سے فرمایا: "آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو﴾[12]

وضاحت

یہ اصول خاص طور پر نفرت انگیز تقاریر اور اسلاموفوبیا کا جواب دیتے وقت اہم ہے۔

غیبت اور بدگمانی سے اجتناب

قرآن

"وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا"[13]

(اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت کرے۔)

حدیث:

﴿رسول اللہ ﷺ نے غیبت کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: تم اپنے بھائی کا وہ عیب بیان کرو جو اس میں ہو﴾[14]

وضاحت

غیبت، بہتان اور بدگمانی معاشرتی تعلقات کو تباہ کر دیتے ہیں۔

عدل اور انصاف پر قائم رہنا

قرآن

"وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا"[15]

(اور جب بات کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔)

حدیث

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قاضی جب فیصلہ کرے اور درست اجتہاد کرے تو اس کے لیے دو اجر ہیں، اور جب فیصلہ کرے اور غلطی کرے تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔﴾[16]

وضاحت

اسلامی ابلاغیات میں انصاف صرف عدالتی دائرے تک محدود نہیں بلکہ روزمرہ گفتگو اور خبروں کی ترسیل میں بھی ضروری ہے۔

لغو باتوں سے اجتناب

قرآن

"وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ"[17]

(اور وہ لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔)

حدیث

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو چھوڑ دے﴾[18]

وضاحت

غیر ضروری اور اشتعال انگیز گفتگو اسلام میں ناپسندیدہ ہے۔

ڈیجیٹل اسلاموفوبیا کے عناصر

ڈیجیٹل اسلاموفوبیا کے کئی عناصر ہیں

1. غلط ترجمانی و عمومی نقطۂ نظر۔
2. سیاسی و نظریاتی ایجنڈے۔
3. وائرل مہمات اور بوٹس(bots)۔
4. زبان و ثقافت کی غلط فہمی جس سے مقامی زبانی مواد کی مناسب نگرانی ممکن نہیں ہوتی۔ ان عناصر کی موجودگی سے نفرت انگیز تقاریر معمولی تنازع سے بڑھ کر سخت نفرت اور بعض اوقات نفرت پر مبنی تشدد تک لے جاتی ہیں۔

اسلامی اخلاقیات کے ذریعے مقابلے کے اصول

قرآنی و نبوی اصولوں کی روشنی میں مندرجہ ذیل اصول آن لائن نفرت کے مقابلے میں مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

صدق وامانت: آن لائن گفتگو میں سچائی اور شفافیت کو فروغ دینا۔

عدل وانصاف: افواہوں کے خلاف فوری اصلاحی انداز اپنانا۔

حیاء واحترام: مخالفین کے ساتھ عزت سے پیش آنا، ذاتی ہتک آمیزی سے گریز۔

اصلاحی مکالمہ: تنقید کو علمی و اخلاقی انداز میں پیش کرنا نہ کہ نفرت انگیز زبان اختیار کرنا۔

روک تھام غیبت و افواز: آن لائن گروپس میں غیبت، جھوٹی خبریں اور بدگمانیاں پھیلانے سے گریز۔

عملی حکمتِ عملیاں(Practical Strategies)

1. **تعلیمی مہمات:** مساجد، مدارس اور اسلامی ادارے آن لائن کورسز اور ویبنارز کے ذریعے اسلام کی صحیح تعلیمات کو عام کریں۔
2. **پلیٹ فارم لیول اقدامات:** سوشل میڈیا کمپنیوں کے ساتھ تعاون سے مقامی زبانوں میں بہتر کنٹینٹ موڈیریشن کی تربیت اور ثقافتی جانکاری میں اضافہ کیا جائے۔
3. **صحافتی رہنمائی:** میڈیا ہاؤسز کے لیے گائیڈ لائنز تیار کی جائیں جن میں مذہبی

گروہوں کے بارے میں منصفانہ اور متوازن رپورٹنگ کو فروغ دیا جائے۔

4. **فعال کاؤنٹر نیریٹو:** اسلامی اسکالرز اور کمیونٹی لیڈرز کو نفرت انگیز پروپیگنڈے کا علمی اور اخلاقی جواب دینے کے لیے متحرک کیا جائے۔

5. **آن لائن کمیونٹی بلڈنگ:** مثبت کہانیوں، سیرت نبیؐ کے واقعات اور بین المذاہب مکالمے کے ذریعے تعمیری مواد کو فروغ دیا جائے۔

پالیسی تجاویز(Policy Recommendations)

1. حکومتی اور نجی شعبوں کا مشترکہ فریم ورک جس میں ڈیجیٹل اردو/علاقائی زبانوں میں کنٹینٹ نگرانی کو بہتر بنایا جائے۔

2. تعلیمی نصاب میں میڈیا لٹریسی کا اضافہ تاکہ لوگ جھوٹی خبروں اور نفرت انگیز مواد کی شناخت کر سکیں۔

3. بین الاقوامی سطح پر تعاون :اقوامِ متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ساتھ شراکتِ عمل بڑھائی جائے۔

خلاصہ

ڈیجیٹل دور میں اسلاموفوبیا ایک پیچیدہ اور کثیر الجہتی مسئلہ ہے۔ قرآن و سنت کی اخلاقیات پر مبنی ابلاغیاتی اصول نہ صرف مسلمانوں کو دفاعی حکمتِ عملیاں سکھاتے ہیں بلکہ ایک ذمہ دارانہ اور پُرامن آن لائن ثقافت کے فروغ میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔اس سلسلے میں علمی، معاشرتی اور پالیسی سطح پر نمایاں اقدامات ضروری ہیں۔

REFERENCES - حوالہ جات

1. Newton, C., & Frenkel, S. (2021, October). The Facebook papers: Content moderation failures. *Time*; *Wired*. https://time.com & https://www.wired.com
2. Bayraklı, E., & Hafez, F. (Eds.). (2019). *European Islamophobia report 2019*. SETA. https://www.islamophobiaeurope.com
3. Pew Research Center. (n.d.). *Muslim Americans* [Reports]. Pew Research Center. https://www.pewresearch.org
4. United Nations Human Rights Council. (2021). *Combating hate speech and discrimination (A/HRC/46/57).* United Nations. https://undocs.org/A/HRC/46/57
5. Al-Tawbah 9:9–11. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
6. Al-Bukhārī, M. ibn Ismāʿīl. (n.d.). *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, ḥadīth 6094; Muslim ibn al-Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim*, ḥadīth 2607.
7. Al-Ḥijurāt 49:6. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
8. Muslim ibn al-Ḥajjāj. (n.d.). *Ṣaḥīḥ Muslim*, ḥadīth 5.
9. Al-Naḥl 16:125. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
10. Al-Bukhārī, M. ibn Ismāʿīl. (n.d.). *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, ḥadīth 69; Muslim ibn al-Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim*, ḥadīth 1734.
11. Fussilat 41:34. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
12. Ibn Hishām, A. M. (n.d.). *Al-Sīrah al-nabawiyyah* (Vol. 4, p. 5).
13. Al-Ḥijurāt 49:12. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
14. Muslim ibn al-Ḥajjāj. (n.d.). *Ṣaḥīḥ Muslim*, ḥadīth 2598.
15. Al-Anʿām 6:152. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
16. Al-Bukhārī, M. ibn Ismāʿīl. (n.d.). *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*, ḥadīth 7352; Muslim ibn al-Ḥajjāj, *Ṣaḥīḥ Muslim*, ḥadīth 1716.
17. Al-Mu'minūn 23:3. (2025). In *Al-Qur'ān al-Karīm*.
18. Al-Tirmidhī, M. ibn ʿĪsā. (n.d.). *Sunan al-Tirmidhī*, ḥadīth 2317